

قادر نہ ہو تو، جائز ہے۔“

(علم الفقہ، ص ۴۰۸)

سنت اور مسلمانوں کے موروثی عمل کے خلاف اقدام کو ”جائز“ قرار دینا دین اسلام کی کون سی خدمت ہے؟ اگر عربی میں اذان کہنے پر قدرت نہیں، تو غیر عربی میں اذان کہنے پر کیا دلیل ہے؟ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں صحابہ کرام اور ائمہ محدثین سلف صالحین کے منہج پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(سوال): حجر اسود کے نفع و نقصان دینے کے متعلق ایک روایت کی تحقیق درکار ہے؟

(جواب): سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے مخاطب ہو کر فرمایا:

إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ، وَلَا تَنْفَعُ.

”میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتا۔“

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جواب میں کہا:

بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ.

”امیر المؤمنین! کیوں نہیں، یہ نفع و نقصان پہنچا سکتا ہے۔“

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم : ۱/۴۵۷، أخبار مكة للأزرقي : ۱/۳۲۳،

شعب الإيمان للبيهقي : ۳۷۴۹)

تبصرہ:

سند سخت ”ضعیف“ ہے۔ عمارہ بن جویں ابوہارون عبدی ”متروک و کذاب“ ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وَالْأَكْثَرُ عَلَى تَضْعِيفِهِ أَوْ تَرْكِهِ.

”جمہور کے نزدیک ’ضعیف‘ یا ’متروک‘ ہے۔“

(میزان الاعتدال في نقد الرجال : ۱۷۳/۳)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

مُضَعَّفٌ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ .

”ائمہ محدثین کے نزدیک ’ضعیف‘ ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر : ۲۱/۳)

(سوال): کیا مور حلال ہے؟

(جواب): مور کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں، لہذا حلال ہے۔

(سوال): کیا امام مسلم رحمہ اللہ کی وفات کھجوریں کھانے سے ہوئی؟

(جواب): محدث احمد بن سلمہ نیشاپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

عُقِدَ لِأَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ مَجْلِسٌ لِلْمَذَاكِرَةِ،
فَذُكِرَ لَهُ حَدِيثٌ لَمْ يَعْرِفْهُ، فَأَنْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَأَوْقَدَ
السِّرَاجَ، وَقَالَ لِمَنْ فِي الدَّارِ: لَا يَدْخُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا
الْبَيْتَ، فَقِيلَ لَهُ أُهْدِيَتْ لَنَا سَلَّةٌ فِيهَا تَمْرٌ، فَقَالَ: قَدِّمُوهَا
إِلَيَّ، فَقَدِّمُوهَا إِلَيْهِ، فَكَانَ يَطْلُبُ الْحَدِيثَ، وَيَأْخُذُ تَمْرَةً
تَمْرَةً يَمْضَغُهَا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ فَنِيَ التَّمْرُ، وَوَجَدَ الْحَدِيثَ .

”امام ابو حسین مسلم بن حجاج رحمہ اللہ کے لیے مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ دورانِ مذاکرہ ایک حدیث بیان ہوئی، جو آپ کے علم میں نہ تھی، گھر واپس لوٹے، چراغ روشن کیا اور اہل خانہ سے کہا کہ کمرے میں کوئی نہ آئے۔ کہا گیا: